جلد نمبر۲۹

شمارہ نمبر۱۰

فہرست

اکتوبر۱۹۹۶ء

نمبر شمار		صفحہ
۱	اداریہ آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس ۔ لاہور	۳
۲	اصلاح معاشرہ اور ہم	۶
۳	شراب سے علاج	۸
۴	حرمت شراب کے دلائل قرآن کریم سے	۲۲
۵	علمائے اہل حدیث کی تصنیفی خدمات	۳۰
۷	باب الفتاویٰ	۴۱
۸	تبصرہ	۴۳
۹	مولانا عتیق الرحمٰن کے اعزاز میں الوداعی تقریب	۴۷

آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس۔ لاہور

منعقدہ ۱۷۔۱۸ اکتوبر ۹۶ .... (اداریہ)

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان وطن عزیز کی واحد تنظیم ہے جس کی بنیاد کسی خاص فقہ یا مسلک پر نہیں ہے بلکہ یہ کتاب و سنت کی داعی ایک تحریک ہے۔ جو قیام پاکستان سے لے کر اب تک نہایت مثبت کردار ادا کر رہی ہے اور ایک ایسے نظام کی طرف دعوت دیتی ہے جس پر پوری امت مسلمہ کا اتفاق ممکن ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کا یہی طرہ امتیاز ہے کہ وہ کبھی بھی فرقہ واریت کے فتنہ میں ملوث نہیں ہوئی۔ اپنی سادہ مگر پر وقار دعوت ہر جگہ بڑی خوش اسلوبی سے دیتی ہے جس سے اختلاف کی کسی کو مجال ہی نہیں۔ کیونکہ ان کی دعوت کی بنیاد قرآن اور سنت نبویؐ شریف ہے۔

ایسی عظیم الشان اور مثالی دعوت کو ہر فرد تک پہنچانے کا اہتمام بھی از حد ضروری ہے۔ جس کا اہتمام پورے سال مرکزی جمعیت اہل حدیث کی صوبائی' ڈویژنل' ضلعی اور شہری جمعیتیں بڑے ہی ذوق و شوق سے کرتی ہیں۔ مبلغین اور واعظین قرآن و سنت کے ابدی پیغام کو ادع الی سبیل ربک بالحکمة و الموعظة الحسنة کے مصداق عوام الناس تک پہنچاتے ہیں۔ جس کے نتائج اور ثمرات بڑے واضح نظر آتے ہیں۔ یہ اس دعوت کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اب پاکستان کا کوئی شہر' قصبہ' قریہ اور بستی ایسی نہیں جہاں اہل حدیث کی جمعیت موجود نہ ہو۔ بلکہ تمام بڑے شہروں میں بننے والی نئی آبادیوں میں اہل حدیث مسجد کا وجود ناگزیر ہو چکا ہے ۔ خاص کر اعلی تعلیم یافتہ طبقہ تو اہل حدیث کی دعوت سے بے حد متاثر ہے۔ اور دن بدن اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔

چونکہ اب مرکزی جمعیت اہل حدیث نے اپنا دائرہ کار وسیع کر لیا ہے۔

خاص کر سیاسی میدان میں نہایت مثبت اور فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کی کئی ذیلی تنظیمیں اپنے دائرہ عمل میں مصروف ہیں' پورے پاکستان میں پھیلی ہوئی ہزاروں شاخیں ہیں لاتعداد مساجد اور سینکڑوں مدارس ہیں جو مرکزی جمعیت اہل حدیث سے جماعتی اور تنظیمی وابستگی رکھتے ہیں۔ اور ان کی سرپرستی میں اپنا اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ اور گاہے بگاہے مرکزی جمعیت ان سے رابطہ کرتی ہے۔

لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ سال میں کم از کم ایک اجتماعی رابطہ سب کے درمیان ہو۔ تاکہ سب جمعیتیں'مساجد کے آئمہ و خطباء'مدارس کے معلمین و طلبہ باہمی تبادلہ خیال کر سکیں۔ اور مرکزی جمعیت کے اکابر ان سے براہ راست مخاطب ہو سکیں۔ انہیں جماعتی و تنظیمی امور پر مکمل پروگرام دیا جا سکے۔ اور پورا سال جماعتی ہدایات کے مطابق جماعتی شاخوں کو چلایا جا سکے۔

مقام شکر ہے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے اس اہم ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ۱۷۔ ۱۸' اکتوبر بروز جمعرات جمعہ آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس کے انعقاد کا پروگرام بنایا ہے۔ جس کے لئے ملک گیر تشہیر کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ بات بھی کسی سے مخفی نہیں ہے کہ کوئی جماعت یا تنظیم اس وقت تک عوام میں اپنی جڑیں مضبوط نہیں کر سکتی جب تک وہ عوامی سطح پر اتر کر ان سے رابطہ نہ کرے۔ اس کے لئے سالانہ اجتماع یا کانفرنس ہی بہترین ذریعہ ہوتی ہے۔ موجودہ بدترین سیاسی حالات میں اس عظیم الشان کانفرنس کی اہمیت اور افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ پورا پاکستان موجودہ حکومت کے خلاف سراپا احتجاج بنا ہوا ہے۔ اور یہ کانفرنس موجودہ حکومت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو گی۔ تاریخ شاہد ہے کہ اس سے قبل بھی مرکزی جمعیت اہل حدیث کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی تمام بڑی کانفرنسیں ملک کی سیاسی فضا میں تبدیلی کا باعث بنتی رہی ہیں۔ ان شاء اللہ امید ہے کہ اس مرتبہ بھی یہ کانفرنس ایک بڑی سیاسی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ کیونکہ ان میں شریک لاکھوں کے مجمع کو سرکاری